السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کسی برائی سے انکار یا علمی سوال پوچھتے وقت مجھ پر خوف اور ہیبت کی کیفیت طاری ہو جاتی ہے اس کا علاج کیا ہے؟ اللہ تعالیٰ آپ کو ہر نیکی کی توفیق عطا فرمائے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ خوف اور ہیبت شیطان کی طرف سے (حق اور علم سے) روکنا ہے 'لہذا شیطان سے بچ جاؤ' طاقت ور بن جاؤ اور شرماؤ نہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ بھی حق بیان کرنے سے عار محسوس نہیں فرماتا۔ سوال کرو اور شرماؤ نہیں 'برائی سے بھی منع کرو اور شرماؤ نہیں بشرطیکہ آپ کو علم و بصیرت حاصل ہو۔ آپ اچھے اسلوب میں دعوت الی اللہ دیں 'نیکی کا حکم دیں اور برائی سے منع کریں اور ان کاموں میں شرمانے کی کوئی ضرورت نہیں کیونکہ جو حیا بات سے روکے وہ حیا نہیں بلکہ ضعف اور ناتوانہ ہے۔ شرعی حیا وہ ہے جو آپ کو باطل سے روکے 'اسی حیا کے بارے میں نبی ﷺ نے فرمایا ہے:

(الحیاء من الایمان) (صحیح البخاري 'الایمان' باب الحیاء من الایمان ح :٢٤ و صحیح مسلم'الایمان'باب بیان عدد شعب الایمان_____الخ ح :٣٦)

''حیا ایمان میں سے ہے۔''

اور فرمایا:

(الحیاء خیر کلہ) (صحیح مسلم 'الایمان' باب بیان عدد شعب الایمان وافضلها وادناها____الخ ح :٣٧)

''حیا سارے کا سارا خیر ہے۔''

یہ وہ حیا ہے جو آپ کو باطل سے روکتا ہے 'یعنی جو حیا تمہیں بدکاری 'شراب 'دشمنوں کی صحت اور ہر قسم کی برائی سے روکے وہ شرعی حیا ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص318

محدث فتویٰ